REGD. No. L. 5.56

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون نمبر ۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ
عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل ربوہ

یوم پنجشنبہ ۹ رمضان المبارک ۱۳۷۸ھ

فی پرچہ ۱ر

جلد ۴۸/۱۳ ۔ ۱۹ امان ۱۳۳۸ ہش ۔ ۱۹ مارچ ۱۹۵۹ء ۔ نمبر ۶۶

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق دعا کی تحریک

ربوہ ۱۸ مارچ۔ جیسا کہ قبل ازیں اطلاع شائع ہو چکی ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت کمر اور ٹانگ میں درد کے باعث کافی دنوں سے ناساز چلی آرہی ہے۔ احباب جماعت رمضان کے بابرکت ایام میں خاص توجہ اور درد و الحاح سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو جلد صحتیاب فرمائے اور پوری صحت کے ساتھ کام کرنے والی لمبی عمر عطا کرے۔ آمین اللّٰھم آمین۔

عرب کمیونسٹوں کی حمایت میں خروشیف کا بیان ہمارے لئے ایک چیلنج کی حیثیت رکھتا ہے

عرب عوام اپنی آزادی اور غیر جانبداری قائم رکھنے کا تہیہ کر چکے ہیں۔

(جمال عبدالناصر)

قاہرہ ۱۸ مارچ۔ متحدہ عرب جمہوریہ کے صدر جمال عبدالناصر نے کہا ہے کہ ہمارے ملک کے کمیونسٹوں کی حمایت میں روسی وزیراعظم مسٹر خروشیف نے جو دلائل دیئے ہیں۔ انہیں عرب عوام قبول نہیں کرسکتے۔ صدر ناصر نے مسٹر خروشیف کی نکتہ چینیوں کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ عرب عوام سامراج سے گلو خلاصی کے لئے جنگ کر چکے ہیں۔ اب وہ کسی کی محکومی قبول نہیں کریں گے۔ کیونکہ وہ اپنی آزادی قائم رکھنے اور دوسروں کے حلقہ اثر سے باہر رہنے کا تہیہ کر چکے ہیں۔

مسٹر خروشیف کو صدر ناصر نے یہ جواب مشرق وسطیٰ کی خبر رساں ایجنسی کو ایک انٹرویو کی شکل میں دیا ہے۔ جسے قاہرہ ریڈیو نے نشر کیا ہے۔ صدر ناصر نے کہا ہم سوویٹ یونین کے داخلی معاملات میں مداخلت نہیں کرتے۔ نہ معاشرے کے ایک طبقے کے خلاف دوسرے کی حمایت کرتے ہیں اور یہ حقیقت ہماری جمہوریہ کے تمام باشندوں کے لئے ایک چیلنج کی حیثیت رکھتی ہے اور خروشیف ہمارے ملک کے کمیونسٹوں کی حمایت اور وکالت کرتے ہیں۔

آپ نے کہا سوویٹ عوام سے ہماری دوستی کی بنیاد عدم مداخلت کے اصول پر ہے۔ ہم اس دوستی کو بڑی قدر و منزلت کی نظر سے دیکھتے ہیں۔ ہم یہ چاہتے ہیں کہ یہ دوستی بڑھے اور پروان چڑھے۔ مگر یہ ہرگز منظور نہیں کرسکتے۔ کہ ملک کی اشتراکی اقلیت کی اس لئے حمایت کی جائے۔ کہ وہ عرب عوام کے اتحاد اور ان کے اس تہیہ کے خلاف کام کریں۔ کہ وہ انتہائی غیر جانبداری کی بنیاد پر آزاد قومی پالیسی پر عمل کرتے ہیں۔

صدر ناصر نے کہا کہ ہم نے روس کی حمایت کو ہمیشہ قبول کیا ہے۔ مگر ہم یہ ہرگز پسند نہیں کرسکتے۔ کہ وہ ایک ایسے گروہ کی حمایت کرے۔ جو عرب عوام کی تحریک آزادی کے خلاف کام کر رہا ہے۔ مسٹر خروشیف کی جانب سے عرب کمیونسٹوں کی حمایت عرب عوام کے لئے ایک چیلنج ہے۔

عالمی بنک نہری پانی کے متعلق مئی میں نیا منصوبہ پیش کریگا

کراچی ۱۸ مارچ۔ پاکستان کے وزیر خزانہ مسٹر شعیب نے برطانیہ امریکہ اور کینیڈا کے دورے سے واپسی پر کہا کہ گزشتہ سال کے مقابلہ میں پاکستان کو آئندہ مالی سال میں امریکہ سے کافی زیادہ اقتصادی امداد ملے گی۔

وزیر خزانہ نے کہا کہ ان تینوں ملکوں میں میرے دورے کے نتائج اطمینان بخش ثابت ہوئے ہیں۔ انہوں نے عالمی بنک کے حکام سے نہری پانی کے سوال پر بھی بات چیت کی تھی۔ آپ نے انکشاف کیا کہ عالمی بنک کے صدر مسٹر یوجین بلیک مئی کے وسط میں پاکستان آئیں گے۔ اور حکومت پاکستان کو ایک نیا منصوبہ پیش کریں گے۔ پاکستان اور بھارت کے اس جھگڑے کو طے کرنے کے لئے یہ آخری کوشش ہوگی۔ یہ منصوبہ مئی میں پیش کیا جائے گا۔

مسٹر شعیب نے کہا کہ عالمی بنک کا منصوبہ قریب قریب مکمل کرلیا گیا ہے اس میں نہری پانی کے مسئلہ کے انجینئرنگ اور مالی پہلوؤں پر بحث کی گئی ہے۔ میں نے یہ منصوبہ دیکھا تو نہیں۔ لیکن جہاں تک میں اندازہ لگا سکا ہوں۔ بھارت میں ایک سرنگ بنانے کی تجویز مکمل طور پر خارج از بحث ہے۔ یہ دریافت کرنے پر کہ آیا انہیں نئے منصوبے کی بنیاد پر اس جھگڑے کے تصفیہ کی امید ہے مسٹر شعیب نے جواب دیا کہ ایسے بین الاقوامی معاملات میں کامیابی اور ناکامی کے امکانات مساوی ہوتے ہیں۔

۔۔۔ لائل پور ۱۸ مارچ۔ ضلع لائل پور میں زرعی اصلاحات کے بعد جن مزارعین کو زمینوں پر مالکانہ حقوق دیئے جائیں گے مغربی پاکستان کے محکمہ انجمن ہائے امداد باہمی نے انہیں قرضے دینے کے لئے ایک لاکھ ساٹھ ہزار روپے کی رقم مخصوص کی ہے۔

روس اور آسٹریلیا کے سفارتی تعلقات

کینبرا ۱۸ مارچ۔ آسٹریلیا اور روس نے ایک دوسرے کے ہاں سفیر بھیجنے کا فیصلہ کرلیا ہے۔ یاد رہے پانچ سال پیشتر روس نے آسٹریلیا سے اپنا سفیر واپس بلا لیا تھا جس کی وجہ سے سفارتی تعلقات منقطع ہو گئے تھے

ذخیرہ آب کی تعمیر پر ۳½ کروڑ روپیہ خرچ ہوگا

پشاور ۱۸ مارچ۔ دریائے سوات پر کلکن کے مقام پر ذخیرہ آب تعمیر کیا جائے گا جس پر ساڑھے تین کروڑ روپیہ خرچ ہوگا۔ اس سے چالیس ہزار کلو واٹ بجلی تیار ہو سکے گی۔ اور ۱½ لاکھ ایکڑ بنجر اراضی شاداب ہوگی۔

زمینوں سے درخت کاٹنے کی ممانعت

لائل ۱۸ مارچ۔ صوبائی حکومت نے ایک سرکلر کے ذریعے صوبے میں تمام ضلعی حکام کو آگاہ کیا ہے۔ کہ زرعی اصلاحات کے اعلان کے بعد ہنڈ کمیشن نے فیصلہ کیا ہے کہ جن لوگوں*

* کے پاس پانچ سو ایکڑ سے زائد اراضی ہو۔ انہیں اس زمین سے درخت کاٹنے اور فروخت کرنے سے منع کیا جائے۔

پاکستان کی دوسری مردم شماری

کراچی ۱۸ مارچ۔ معلوم ہوا ہے کہ پاکستان کی دوسری مردم شماری فروری ۱۹۶۱ء میں شروع ہو جائے گی۔ اس کے لئے ابتدائی کام کا آغاز ہو چکا ہے۔ جلد ہی صحیح تاریخ کا اعلان کردیا جائے گا۔ مردم شماری میں طلبہ سمیت دو لاکھ اشخاص کی خدمات سے فائدہ اٹھایا جائے گا۔ پچھلی دفعہ فروری ۱۹۵۱ء میں مردم شماری ہوئی تھی۔

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۹ مارچ ۱۹۵۹ء

اسلام کا اثر

جیسا کہ ہم نے اپنے ایک حالیہ اداریہ میں ایک امریکی رسالہ ٹوڈے منسٹرز میگزین کا حوالہ دے کر دکھایا ہے۔ کہ امریکہ جیسے ترقی یافتہ ملک میں بھی ابھی ایسے لوگ موجود ہیں۔ جو اسلام اور بانی اسلام علیہ الصلوٰۃ والسلام کے متعلق عوام میں غلط فہمیاں پھیلاتے ہیں اور ایسی ایسی باتیں اسلام اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف منسوب کرتے ہیں۔ جن کی کوئی بنیاد نہیں۔ تاہم مغربی اقوام پہلے کی نسبت اب اسلام اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ سے بہت زیادہ متاثر ہیں۔ اور ان میں ایسے لوگ پیدا ہو رہے ہیں۔ جو اسلام کے متعلق صحیح معلومات حاصل کرنے اور متعصب پادریوں کی پھیلائی ہوئی بدظنیوں اور غلط فہمیوں کی چھان بین کر کے انہیں دور کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

۱۹۵۶ء کے سالانہ جلسہ میں چوہدری محمد ظفر اللہ خاں صاحب نے اپنی تقریر میں کافی وضاحت سے اس حقیقت کا انکشاف کیا ہے۔ کہ مغرب اسلام سے روز بروز زیادہ سے زیادہ متاثر ہو رہا ہے۔ آپ نے یورپ اور امریکہ سے مثالیں دے کر بتایا ہے کہ کس طرح اب اہل مغرب اسلام کی طرف مائل ہو رہے ہیں۔ چنانچہ چوہدری صاحب نے اپنی متذکرہ بالا تقریر میں فرمایا ہے

"جب ہم کہتے ہیں کہ مغرب میں اسلام کے متعلق دلچسپی بڑھ رہی ہے تو بہرصورت اس سے یہ مراد نہیں کہ کل کو سارے کے سارے مغربی ممالک مسلمان ہو جائیں گے ہم چاہتے تو یہی ہیں۔ کہ یہ سب جلد از جلد اسلام قبول کر کے راہ ہدایت پر آجائیں لیکن آثار کے لحاظ سے ابھی یہ حالت نہیں۔ کہ اس وقت وہ اتنے قریب ہیں کہ کل ہی مسلمان ہو جائیں گے لیکن ہماری یہ مراد ضرور ہے۔ کہ اول وہ طبقے جو مشرق کے متعلق علمی تحقیقات کرتے رہتے ہیں جن کو مستشرقین کا نام دیا جاتا ہے ان میں اسلام کے متعلق پہلے سے بہت زیادہ دلچسپی ہے۔ اور جہاں ان کی دلچسپی ایک وقت میں تو مخالفانہ بلکہ معاندانہ تھی مگر جدید انداز میں زیادہ تحقیقاتی رنگ پیدا ہوگیا۔ اب ان کی دلچسپی بہت حد تک ہمدردانہ ہے۔ یعنی انکی دلچسپی میں وسعت بھی پیدا ہوگئی ہے۔ اور اسلام کے ساتھ زیادہ ہمدردی بھی نظر آتی ہے۔ دوسرے ان حلقوں سے باہر سیاسی حلقوں اور عام علمی حلقوں میں بھی یہ جستجو ہے۔ کہ وہ اسلام کے متعلق مزید معلومات حاصل کریں۔ اور ان کی دلچسپی بھی ہمدردانہ ہے۔"

(مغرب کی اسلام میں بڑھتی ہوئی دلچسپی صفحہ ۲ و ۵)

آپ نے جو مثالیں دی ہیں ان میں سے صرف ایک بات کا ہم یہاں ذکر کرنا چاہتے ہیں۔ اور وہ یہ ہے کہ عیسائیوں پر اسلامی تصور توحید کا نہایت گہرا اثر ہوا ہے۔ اور یہ اثر ہی ایسا ہے۔ کہ بالیقین یہ کہا جا سکتا ہے۔ کہ اسلام نے شرک کے قلعہ کو بالکل مسمار کر دیا ہے۔

چوہدری صاحب نے اپنی تقریر میں بتایا کہ پادری ڈاکٹر کینتھ کریگ (Dr Kenneth Cragg) نے جو مشہور پادری زویمر کا جو اپنی زندگی میں اسلام کی مخالفت میں ہمیشہ پیش پیش رہا۔ جانشین ہے ایک کتاب The Call of the Minaret کے نام سے لکھی ہے جس کے دو حصے ہیں۔ کتاب کے پہلے حصہ میں اذان کو سامنے رکھ کر اسلام کے بنیادی اصولوں کو واضح کیا ہے۔ دوسرے حصہ میں آپ نے بتایا ہے۔ کہ عیسائی دنیا کو مسلمانوں کے ساتھ کس طور پر تعلق قائم کرنا چاہیئے۔ اور عیسائیت کو مسلمانوں کے سامنے کس رنگ میں پیش کرنا چاہیئے۔ اس حصہ میں انہوں نے یہ وضاحت کرنے کی کوشش کی ہے کہ

"مسلمان اعتراض کرتے ہیں کہ تثلیث سے تین خدا ہو گئے۔ ہم کیسے مان سکتے ہیں۔ یہ تو شرک ہے۔ اس کا جواب یہ لکھا ہے۔ کہ ہم تو مشرک نہیں۔ ہم ایسے ہی توحید کے قائل ہیں جیسے مسلمان ہم تو یہ کہتے ہیں کہ خدا مسیح میں تھا ہم یہ نہیں کہتے کہ مسیح خدا تھا۔" (ص۳۹)

چوہدری صاحب فرماتے ہیں۔

"پس ایک پادری کے منہ سے ایسی بات نکلنا۔ اور ایسی کتاب کا لکھا جانا بذات خود ایک ثبوت ہے اس بات کا کہ اسلام اور اس کی تعلیم کافی حد تک ان میں نفوذ کر رہی ہے۔"

(ایضاً ص۳۹)

ہم اس امر کے متعلق جو کچھ کہنا چاہتے ہیں۔ وہ یہ ہے کہ اسلام کا تصور توحید اب مشرک لوگ بھی اپنا رہے ہیں۔ اور خدا تعالیٰ کے متعلق اپنے عقائد اس تصور کے ساتھ درست کر رہے ہیں۔ الغرض یورپ اور امریکہ پر اسلام کا اثر ہو رہا ہے۔ اور اس طرح ہو رہا ہے۔ کہ وہ ان کے بنیادی عقائد کو بھی متزلزل کرنے لگا ہے۔ اور وہ لوگ جو تثلیث کی تبلیغ و اشاعت کے لئے کھڑے ہوئے ہیں۔ اب اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کے دبدبہ میں ایسی باتیں کہہ رہے ہیں۔ جو ان کے بنیادی عقائد کی عمارت کو مسمار کر رہی ہیں۔

لجنہ اماء اللہ کی عہدہ داران کیلئے

ایک ضروری اعلان

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی سالانہ رپورٹ جس میں لجنات بیرون کی سالانہ رپورٹیں بھی شامل ہیں شائع ہوگئی ہے۔ قیمت فی کاپی دو روپے ہے۔ لجنات کو سالانہ رپورٹ ریکارڈ کے لئے ضرور منگوا رکھنی چاہیئے۔ براہ مہربانی جلد از جلد اطلاع دیں کہ آپ کو کتنی کاپیاں چاہئیں۔ تاکہ وی پی کیا جا سکے۔

جنرل سکرٹری لجنہ اماء اللہ

"وقفِ جدید" صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ باقاعدہ رجسٹرڈ انجمن ہے

بہت سے دوست جو وقف جدید کو صدر انجمن احمدیہ پاکستان کی شاخ خیال کرتے ہیں۔ ان کی اطلاع کے لئے لکھا جاتا ہے۔ کہ وقف جدید کا ادارہ وطن عزیز "پاکستان" میں ترویج تعلیم اور رفاہ خلق کی خدمات بجالانے کی خاطر "وقفِ جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ" کے نام سے اسی طرح باقاعدہ طور پر علیحدہ رجسٹرشدہ ہے۔ جس طرح صدر انجمن احمدیہ یا تحریک جدید انجمن احمدیہ رجسٹرڈ ہیں۔ لہذا خط و کتابت کرتے وقت اور خصوصاً انجمن مذکور کے نام منقولہ و غیر منقولہ جائداد ہبہ کرتے وقت اس امر کو خاص طور پر ملحوظ رکھا جائے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء (انچارج دفتر وقف جدید انجمن احمدیہ ربوہ)

جماعت احمدیہ کی مجلس مشاورت ۱۹۵۹ء

مورخہ ۱۷ تا ۱۹ اپریل ۱۹۵۹ء بمقام ربوہ منعقد ہوگی

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی اجازت سے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ چالیسویں مجلس مشاورت کا اجلاس ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹ شہادت ۱۳۳۸ھش مطابق ۱۷ تا ۱۹ اپریل ۱۹۵۹ء بروز جمعہ۔ ہفتہ۔ اتوار بمقام ربوہ ہوگا۔ جماعت ہائے احمدیہ اپنے نمائندگان کا انتخاب کر کے جلد اطلاع دیں۔

(سکرٹری مجلس مشاورت)

انڈونیشیا میں جماعت احمدیہ کی کامیاب تبلیغی مساعی

نئی جماعتوں کا قیام۔ ۲۶۱ افراد کا قبولِ اسلام۔ خدمتِ خلق اور جماعت کی تعلیم و تربیت

(ازمکرم مولوی امام الدین صاحب مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ مقیم انڈونیشیا بتوسط وکالت تبشیر ربوہ)

(قسط نمبر ۲)

نئی جماعتوں کا قیام

اللہ تعالیٰ کے فضل سے دوران سال ۵۸ء میں مندرجہ ذیل مقامات پر نئی جماعتیں قائم ہوئیں۔

۱۔ تلوک بتونگ (Teluk Betung) جنوبی سماٹرا۔

۲۔ رنگکس بتونگ (Rangkas Bitung) مغربی جاوا

۳۔ چلگوں (Chilegon) علاقہ بنتن وسطی جاوا

۴۔ کبومین

۵۔ سالاتیگا (Salatiga) وسطی جاوا کے مضافات کے ایک گاؤں میں۔

علاقہ بنتن Bintan کے لوگ سخت قسم کے متعصب ہیں۔ اس سے قبل کئی بار اس علاقہ میں تبلیغی جدوجہد کی گئی لیکن حکام کے پاس شکایات وغیرہ کر کے ہمارے آدمیوں کو وہاں سے نکال دیا گیا۔ مکرم سالم صاحب (عرب) انہی شکایات کی بناء پر قریباً آٹھ دس روز تک قید بھی رہے۔ اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے دو مقامات پر جماعتیں قائم ہو گئی ہیں۔ گو انکی شدید مخالفت ہو رہی ہے۔ اور ان کے ساتھ کلام و سلام اور ہر قسم کا سوشل بائیکاٹ ہے۔ لیکن ہمارے بھائی نہایت استقلال اور ہمت سے مصائب کا مردانہ وار مقابلہ کر رہے ہیں۔ انشاء اللہ العزیز یہ علاقہ احمدیت کے لئے زرخیز ثابت ہوگا۔ احباب جماعت سے عاجزانہ درخواست ہے کہ وہ ان بھائیوں کو اپنی مخلصانہ دعاؤں میں یاد رکھ کر ممنون فرمائیں۔

نومبائعین

عرصہ زیر رپورٹ میں دوسو اکسٹھ ۲۶۱ افراد نے بیعت کر کے سلسلہ حقہ میں شمولیت کی سعادت حاصل کی۔ گو یہ تعداد بظاہر کم نظر آتی ہے لیکن دوران سال میں ملکی فسادات کے مکدر ہونے کو ملحوظ رکھا جائے تو یہ تعداد بھی اللہ تعالیٰ کا ایک خاص فضل ہے۔ مارشل لاء اور کرفیو وغیرہ کے نفاذ کی وجہ سے ہمارے اکثر مبلغین اپنی اپنی جگہوں پر محصور رہے۔ خصوصاً ان علاقوں میں جہاں بغاوت کے باعث جنگ جاری تھی۔ ہمارے مبلغ اپنے گھروں سے باہر بھی نہ نکل سکتے تھے۔ اور یہ حالت اس وقت تک بدستور قائم ہے۔ اکثر سیاسی و مذہبی پارٹیوں کو خلافِ قانون قرار دیا جا چکا ہے اور جو چند ایک اس زد سے ابھی تک بچی ہوئی ہیں۔ وہ بھی محض برائے نام ہیں۔ مغربی جاوا اور سماٹرا جہاں ہماری جماعت کی تعداد دوسرے علاقوں سے زیادہ ہے اور اکثر مبلغین بھی انہی علاقوں میں ہیں۔ بوجہ بدامنی اور خانہ جنگی آزادانہ نقل و حرکت سے ابھی تک محروم ہیں۔ اور اس کا تبلیغی سرگرمیوں پر بھی بہت اثر پڑا ہے۔

تعلیم و تربیت

جن مقامات پر ہمارے مبلغین ہیں وہاں الحمد للہ۔ لجنہ اماء اللہ و خدام الاحمدیہ و ناصرات الاحمدیہ کے لئے باقاعدہ درس و تدریس کا انتظام ہے۔ نیز ایسے مقامات جہاں مبلغ نہیں ہیں۔ وہاں دورہ جات کے ذریعہ تعلیم و تربیت کے فرائض سرانجام دیئے جاتے ہیں۔ اکثر دیہاتی جماعتوں میں تعلیم و تربیت کے فرائض کماحقہ سرانجام نہیں دیئے جا سکتے کیونکہ بدامنی کے باعث وہاں آمد و رفت ناممکن ہے۔ لیکن باوجود ان مشکلات کے پھر بھی مبلغین کرام امن کے اوقات میں اپنے علاقہ کی نواحی دیہاتی جماعتوں کا دورہ کرتے رہے اقتصادی بدحالی کے باعث یہ خطرہ تھا کہ چندوں میں معتدبہ کمی آجائے گی۔ کیونکہ ہماری جماعت کی اکثریت غرباء پر مشتمل ہے لیکن اللہ تعالیٰ کا فضل شامل حال رہا اور جماعتوں نے اس نازک موقعہ پر دین کو دنیا پر مقدم رکھنے کے عہد کو عملی طور پر نبھایا اور چندوں میں کمی آنے کی بجائے اضافہ ہوا۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔ دیہاتی جماعتوں اور شہری جماعتوں میں بچوں کو نماز باترجمہ اور قرآن مجید کے پڑھانے کا کام حسب معمول جاری رہا۔

جماعت کی تعلیم و تربیت کے پیش نظر ایک کمیٹی کا وجود بھی عمل میں لایا گیا ہے جس کے سپرد یہ کام ہے۔ کہ وہ جماعت کی تعلیم و تربیت کے لئے باقاعدہ سکیم بنائے اور اسی طرح غریب ہونہار طالب علموں کو جماعتی فنڈ سے امداد یا قرضہ حسنہ دیکر اعلیٰ تعلیم دلانے کے لئے پروگرام مرتب کرنا بھی اس کے فرائض میں شامل ہے۔ اس کمیٹی کے ممبران حکومت کے تعلیمی اداروں میں کام کرنے والے احمدی احباب ہیں جن کو اس لائن میں کافی تجربہ ہے۔ اس کمیٹی نے مختلف مواقع پر اجلاس کر کے ایک باقاعدہ سکیم مرتب کر لی ہے۔ اور اس پر مزید غور کرنے اور عملی جامہ پہنانے کیلئے مرکزی عہدہ داران اعلیٰ کے سپرد کر دی ہے امید ہے کہ سال رواں میں اس کے بعض حصص پر عملدرآمد شروع کر دیا جائے گا وباللہ التوفیق۔

سکول

پورووکرتو (Purwokerto) وسطی جاوا میں ہمارا مڈل سکول باقاعدہ چل رہا ہے۔ لیکن جماعتی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے اب ضرورت محسوس ہو رہی ہے۔ کہ تعلیمی اداروں کے بغیر موجودہ حالات میں جماعت کے بچوں کی تربیت کا کام صحیح طور پر سرانجام دینا کافی دشوار ہے اس لئے مذکورہ کمیٹی نے ضرورت کے مطابق مختلف جگہوں پر سکول کھولنے اور ان کو چلانے کا پروگرام بھی بنایا ہے۔ خصوصاً دیہاتی علاقوں میں جہاں اپنے سکولوں کے بغیر بچوں کی تربیت ناممکن ہے اس ضمن میں سب سے بڑی روک موجودہ اقتصادی بحران ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ غیب سے ایسے سامان مہیا فرمائے کہ ہم تھوڑے وقت میں زیادہ سے زیادہ سکول جاری کر سکیں۔

میٹنگز

عہدہ داران اعلیٰ کی میٹنگز کے علاوہ جو حسب ضرورت وقتاً فوقتاً ہوتی رہتی ہیں۔ بعض اہم امور پر غور کرنے کے لئے کانفرنسیں اور میٹنگز بلائی گئیں۔

ایک کانفرنس مرکزی عہدہ داران جماعت جملہ سب برانچوں کے صدر صاحبان و نمائندگان مجالس خدام الاحمدیہ و لجنہ اماء اللہ کی نمائندگان و مبلغین کرام پر مشتمل باندونگ میں منعقد ہوئی۔ جس میں مختلف اہم جماعتی امور پر غور کیا گیا۔ اور جماعت کی ترقی و بہبودی کے لئے مختلف تجاویز زیر بحث آئیں۔

۲۔ ایک میٹنگ مبلغین و عہدہ داران اعلیٰ مرکزیہ پر مشتمل ہوئی۔

۳۔ مرکزی عہدہ داران مجلس خدام الاحمدیہ کی کانفرنس ہوئی۔ جس میں خدام الاحمدیہ کی تنظیم کو جماعت اور ملک کے لئے زیادہ مستعد بنانے کے لئے تجاویز زیر بحث آئیں۔

۴۔ دوبار لجنہ اماء اللہ کی مرکزی عہدہ داران کی میٹنگ ہوئی۔ جس میں جماعتی امور میں زیادہ گہرا رابطہ پیدا کرنے کے مسائل زیر بحث آئے۔

خدمتِ خلق

دوران سال میں متعدد بار جماعتی طور پر احمدی و غیر احمدی محتاجوں مصیبت زدگان اور بیماروں کی امداد کی گئی۔ گذشتہ دنوں بارشوں کی کمی اور بعض جگہوں پر سیلاب اور اقتصادی کساد بازاری کے باعث کاشتکار طبقہ میں قحط کے باعث بھوک اور اس کے متعلقہ بیماریوں نے زور پکڑا۔ اس موقعہ پر ہماری جماعت نے بلا لحاظ احمدی و غیر احمدی مسلم و غیر مسلم سب کی یکساں امداد کی۔ جس کا عوام پر بہت اچھا اثر ہوا۔ ہزارہا روپیہ کی یہ امداد احباب نے لوکل طور پر جمع کر کے تقسیم کی جسکا جماعتی چندوں پر کوئی اثر نہیں پڑا۔

وسائل آمد و رفت منقطع ہو جانے کے باعث بیرونی جزائر کے باشندے جاکرتا اور بعض دوسرے مقامات پر کافی عرصہ بیکار رہنے کے بعد بے سروسامان ہو گئے۔ اس موقعہ پر بھی جماعتی طور پر ایسے افراد کی کماحقہ امداد کی گئی۔ اور انکو اپنے اپنے وطن بھجوانے کے لئے ملٹری حکام سے رابطہ قائم کر کے زادِ راہ دیکر ٹرانسپورٹ کا انتظام کروایا گیا۔

حکومت کے اعلیٰ افسروں و لیڈران سے ملاقاتیں و تعلقات

عرصہ زیر رپورٹ میں مختلف سیاسی پارٹیوں کے لیڈران۔ مذہبی جماعتوں کے رہنماؤں تعلیمی اداروں کے اعلیٰ حکام غیر ملکی حکومتوں کے

سفراء، قونصلوں اور وزراء حکومت انڈونیشیا سے ملاقاتیں کیں۔ اور بعض وزراء حکومت اور اعلیٰ حکام سے گھنٹوں تک گفتگو ہوئی ان ملاقاتوں میں جماعت کے مختلف کاموں، تبلیغی اور دیگر اہم امور پر تبادلۂ خیالات ہوتا رہا۔

بعض جماعتی امور کی سرانجام دہی اور پیچیدگیوں کو سلجھانے کے لئے سفراء اور وزراء حکومت انڈونیشیا کے پاس جماعت کے وفد بھی پیش ہوئے اور متعلقہ امور میں کامیابی ہوئی۔ ان مواقع پر بھی کافی دیر وزراء متعلقہ کو جماعت سے متعلق تفصیلی معلومات بہم پہنچانے اور تبلیغ کے مواقع ملے۔

متعدد بار غیر ملکی سفراء اور حکومت کی طرف سے دیئے جانے والے استقبالیوں اور عشائیوں میں شمولیت کے مواقع ملے اللہ تعالیٰ کے فضل اور اس کی دی توفیق سے ان موقعوں پر معزز مہمانوں کو تبلیغ کے نہایت اچھے مواقع ملتے رہے۔ بلکہ ایک موقعہ پر ایک وزیر کی طرف سے ہنسی میں اسبات کا بھی اظہار ہوا۔ کہ دراصل ان innocence سے تو سارا فائدہ آپ ہی اٹھاتے ہیں۔ خرچ کوئی کرتا ہے۔ لیکن تبلیغ آپ کرتے ہیں"۔

جن زعماء اور حکام کا اوپر ذکر ہوا ہے اُن میں ڈاکٹر محمد حنفی صاحب سابق وائس پریذیڈنٹ حکومت انڈونیشیا۔ وزیر مذاہب حکومت انڈونیشیا (۳) وزیر تعلیم۔ (۴) انڈونیشیا کے ایک سابق وزیر اعظم نیشنلسٹ پارٹی کے صدر (۵) انڈونیشیا کے سفیر اٹلی (۶) مشومی پارٹی کے جنرل سیکرٹری اور پارلیمنٹ کے ممبران شامل ہیں۔

پریس اور ریڈیو میں جماعت کا ذکر

پریس اور ریڈیو میں مختلف مواقع پر جماعت کی مساعی کا ذکر نہایت اچھے رنگ میں ہوا۔ بعض روزناموں نے جماعت کے جلسوں کے مواقع پر اپنے رپورٹر بھجوائے اور بعض تقاریر کے لمبے ملخص شائع کئے اور اس طرح سارے انڈونیشیا میں لاکھوں افراد تک پیغام احمدیت پہنچا۔

اس کے علاوہ ایسی کتب بھی شائع ہوئیں ہیں جن میں جماعت کی مخالفت میں مضامین شائع ہوئے ہیں اور ان مضامین کو پڑھ کر بھی بعض افراد نے تحقیق احمدیت کی طرف توجہ کی ہے

پریس میں بعض مواقع پر جماعت کو شاندار الفاظ میں خراج تحسین ادا کیا گیا ہے۔ کہ صرف جماعت احمدیہ ہی موجودہ زمانہ میں اسلام کا دفاع کر رہی ہے۔ جب کہ باقی امتِ اسلام اس سے بے نیاز ہو کر دنیوی وجاہت اور مال و متاع میں مصروف ہے۔ اسی طرح ایک عشائیہ کے موقعہ پر جہاں حکومت انڈونیشیا کے ایک وزیر بھی بیٹھے ہوئے جماعت کے متعلق گفتگو میں حصہ لے رہے تھے ایک معزز غیر احمدی نے بیسیوں افراد کے سامنے اپنے خیال ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ "ہم سب لوگ مردار دُنیا کی تلاش میں سرگردان پھر رہے ہیں اور پیسے پیسے پر اپنی جان دیتے ہیں اور اسلام کو بدنام کرنے کا موجب ہیں۔ (جماعت کے مبلغین کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ) صرف یہ لوگ ہیں۔ جو محض اللہ تعالیٰ کی رضا اور خدمتِ اسلام کے نشہ میں سرشار اپنے وطنوں اور اہل و عیال سے دور حقیقی فلاح کا راستہ دکھا رہے ہیں" وغیرہ۔

اس موقعہ پر اکثریت ہمارے مخالفین کی تھی۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں میں سے ایک شخص کی زبانی حقیقت کا اعتراف کرا دیا۔

بالآخر سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز۔ صحابہ کرام حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور درویشان قادیان و جملہ احمدی احباب کی خدمت میں مودبانہ التماس ہے کہ وہ اپنی دعاؤں میں مبلغین اور جماعت انڈونیشیا کو یاد فرما کر ممنون فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ سب مبلغین کو حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کے منشاء مبارک کے مطابق کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور ان کے کام میں برکت ڈالے اور خاتمہ بالخیر کرے۔ آمین

شہر سیالکوٹ میں یوم مسیح موعود علیہ السلام

"یوم مسیح موعود علیہ السلام مورخہ ۲۲ ۳/۵۹ بروز اتوار ½ ۳ بجے بعد دوپہر جامعہ مسجد احمدیہ شہر سیالکوٹ میں منایا جاوے گا۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست کی جاتی ہے کہ وقت مقررہ پر تشریف لاویں۔ نماز ظہر، عصر جمع کی جاوے گی۔ روزہ کی افطاری کا انتظام انشاء اللہ ہوگا۔

(قاسم الدین امیر جماعت احمدیہ سیالکوٹ شہر)

امداد مستحقین کیلئے اپیل

مخیر احباب توجہ فرمائیں

(رقم فرمودہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے مدظلہ العالی)

کچھ عرصہ سے میں اپنی علالت اور بعض دوسری مجبوریوں کی وجہ سے امداد مستحقین کے چندہ کیلئے احباب کرام کی خدمت میں اپیل نہیں کر سکا جس کے نتیجہ میں اس چندہ کی آمد میں کافی کمی آگئی ہے۔ حالانکہ خرچ دن بدن زیادہ ہو رہا ہے۔ اور اب رمضان کا مبارک مہینہ بھی گذر رہا ہے جو **امداد غربا اور صدقہ و خیرات کا خاص مہینہ ہے**۔ اور پھر یہی وہ مہینہ ہے جس میں معذور اور بیمار اصحاب جو روزہ نہیں رکھ سکتے فدیہ کے ذریعہ اپنے غریب بھائیوں کی امداد کیا کرتے ہیں۔ پس میں اس اپیل کے ذریعہ اپنے تمام مخلص بھائیوں اور بہنوں کی خدمت میں تحریک کرتا ہوں کہ وہ اس کارِ خیر کی طرف خصوصیت سے توجہ دیکر اپنا فرض پورا کریں اور دُنیا اور آخرت کا ثواب کمائیں۔ اس وقت تین قسم کی امدادی رقوم دوستوں کی خاص توجہ کی متقاضی ہیں یعنی:۔

(۱) درویشوں کے نادار اور بے سہارا رشتہ داروں کی امداد۔ اس مد میں اس وقت پہلے کی نسبت خاصی کمی ہے۔ حالانکہ بوجہ گرانی خرچ پہلے کی نسبت بڑھ گیا ہے۔

(۲) دیگر غربا اور مساکین کی امداد جس کی طرف اسلام نے رمضان کے مہینہ میں خاص توجہ دلائی ہے۔

(۳) فدیہ کی رقوم جو ان اصحاب پر واجب ہیں جو بوجہ بیماری یا ضعفِ پیری یا دائم المرض ہونے کی وجہ سے روزہ نہ رکھ سکتے ہوں اور یہ رقم اپنے کھانے کی حیثیت کے مطابق دی جاتی ہے۔ فدیہ کی رقوم احباب اپنے اڑوس پڑوس کے غریبوں میں بھی خرچ کر سکتے ہیں۔ اور مرکز میں بھی بھجوا سکتے ہیں۔

میں امید کرتا ہوں کہ جماعت کے مخلص احباب ان تینوں مدات کی طرف زیادہ سے زیادہ توجہ دیکر عنداللہ ماجور ہوں گے۔ غریبوں کی امداد بڑی برکت اور بڑے فضل و رحمت کا موجب ہوتی ہے۔ اس سے خدا راضی ہوتا اور جماعت کے غریب طبقہ کی پابحالی کا رستہ کھلتا ہے اور دینے والے کے لئے ردّ بلاء مزید براں ہے۔ والسلام

خاکسار مرزا بشیر احمد ــــــ ربوہ

رمضان المبارک کے فضائل

(از مکرم مولوی نصیر احمد خانصاحب مولوی فاضل جامعہ احمدیہ ربوہ)

(۲)

رمضان المبارک کی ایک بڑی فضیلت یہ ہے کہ اس مبارک مہینہ میں اعتکاف جیسی مفید اور بابرکت عبادت رکھی گئی ہے جو دراصل رمضان المبارک کے نعمت خانے سے تمام نعمتیں کھا جانے کے بعد ایک

Sweeping Round

کی حیثیت رکھتی ہے۔ کہ کہیں کوئی شئے رہ نہ جائے جو ہم نے چکھی نہ ہو یا وہ ایک

Last attempt

کے مترادف ہے کہ جب سارا مہینہ کوششیں کرتے گذر رہا ہوتا ہے۔ اور جب آخری ایام رہ جاتے ہیں تو ایک مومن کے دل میں فکر دامنگیر ہوتا ہے۔ کہ کہیں کوئی کمی یا خرابی رہ نہ گئی ہو تو وہ اس فکر میں دیوانہ ہو کر اور خوف امتحان سے ڈر کر گھر کے آرام و راحت کو خیرباد کہہ دیتا ہے . . . . .

. . . . اور چپکے سے مسجد کے ایک کونہ میں جا کر گوشہ نشین ہو جاتا ہے۔ اور آخری دس دن تلافی مافات کے لئے شب و روز گریہ و زاری میں گذارتا ہے۔ حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ کو اس پر رحم آتا ہے اور اس کی رحمت جوش مارتی ہے اور وہ دوڑتا ہوا آتا ہے اور اپنے بندے کو زمین سے اٹھا کر اپنے سینے سے لگا کر اسے تسکین بخشتا ہے۔

اس عبادت کا نمونہ بھی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے کامل درجہ کا دکھایا ہے۔ کیونکہ احادیث سے ثابت ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم ہر سال رمضان المبارک کی آخری عشرہ میں اعتکاف فرمایا کرتے تھے۔ مگر آپ نے اس آخری سال کہ جس میں آپ کا وصال ہوا اس میں بھی اپنی پوری کوشش صرف کر دی اور اس رمضان المبارک میں آپ نے آخری بیس دن اعتکاف فرمایا۔ جس سے رمضان المبارک سے آپ کے عشق کا اندازہ ہو سکتا ہے (بخاری کتاب الاعتکاف)

پس فضائل رمضان المبارک پر نظر ڈالنے سے یہ حقیقت اظہر من الشمس ہو جاتی ہے کہ رمضان المبارک کا مہینہ ایک لاثانی مہینہ ہے۔ ایک نہایت ہی مبارک مہینہ ہے اس میں فضلوں اور رحمتوں کی موسلا دھار بارش ہوتی ہے جس کے فیض سے بنجر سے بنجر زمین بھی زرخیز ہو جاتی ہے۔ اس لئے خوش قسمت ہیں وہ لوگ جو رمضان المبارک کے فضائل کو سمجھتے ہوئے اس سے فائدہ حاصل کرنے کے لئے تیار ہو جاتے ہیں مگر بدقسمت اور غافل ہوں گے وہ لوگ جو باوجود طاقت اور بغیر کسی عذر کے اس مبارک مہینہ سے ہر لحاظ سے فائدہ حاصل نہ کریں۔ کیونکہ ممکن ہے دوبارہ بہار کے ایام اس کی زندگی میں نہ آئیں۔ ایسے لوگوں کے لئے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے بھی سخت تنبیہ فرمائی ہے جیسے آپؐ نے فرمایا:

عن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم من افطر یوماً من رمضان من غیر رخصۃ ولا مرض لم یقض عنہ صوم الدھر کلہ وان صامہ۔

(مشکوٰۃ جلد ۲ کتاب الصیام)

یعنی حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص رمضان میں بغیر کسی رخصت اور بغیر عذر مرض کے قصداً ایک دن کا روزہ بھی ترک کرے تو یہ اس کا اتنا بڑا جرم ہے کہ اگر وہ اس کمی کو پورا کرنے کے لئے تمام عمر بھر بھی روزے رکھتا رہے تو تب بھی ممکن نہ ہوگا کہ وہ کمی پوری ہو سکے۔ مولا کریم ہمیں توفیق بخشیں کہ ہم سب رمضان المبارک کے فضائل سے کماحقہ برکات حاصل کر سکیں۔ آمین

رمضان المبارک کی فضیلت اس حقیقت سے بھی ظاہر ہے کہ خدا تعالیٰ نے متعدد مہتم بالشان آیات اور عظیم المرتبت واقعات کو اس مبارک مہینہ کے ساتھ وابستہ فرمایا۔ چنانچہ قرآن کریم کا نزول اسی مبارک مہینہ میں ہوا اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی بعثت اسی ماہ میں ہوئی۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام قرآن مجید کی دوہرائی کیلئے اسی ماہ میں نزول فرمایا کرتے تھے۔ جنگ بدر اسی ماہ میں ہوئی جس میں مسلمانوں نے کفار کے دانت کھٹے کر دیئے۔ اور بالآخر مکہ کی عظیم الشان فتح بھی ماہ رمضان المبارک میں ہوئی۔ اور پھر اس زمانہ میں حضرت امام مہدی علیہ السلام کی صداقت کا ایک خاص نشان ظاہر ہونے کے لئے بھی اسی مبارک مہینہ کو چنا گیا جیسے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا

انّ لمھدینا آیتین لم تکونا منذ خلق السمٰوات والارض ینکسف القمر لاوّل لیلۃ من رمضان وتنکسف الشمس فی النصف منہ۔

(دار قطنی صفحہ ۱۸۸)

کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہمارے مہدی کی صداقت کے دو نشان ہیں اور یہ صداقت کے دونوں نشان کبھی کسی کے لئے جب سے دنیا بنی ہے ظاہر نہیں ہوئے۔ اور وہ دو نشان یہ ہیں کہ رمضان المبارک کے مہینہ میں چاند کو (چاند گرہن کی راتوں میں سے) پہلی رات کو اور (سورج گرہن کے دنوں میں سے) سورج کو درمیانی . . . . دن کو سورج گرہن لگے گا۔ چنانچہ یہ عظیم الشان نشان صداقت ۱۸۹۴ء میں ظاہر ہو چکا ہے۔

پھر رمضان المبارک کی ایک نہایت ہی اعلیٰ فضیلت یہ ہے کہ روزہ رکھنے سے انسان باری تعالیٰ سے مشابہت اختیار کر لیتا ہے۔ اور اس کے رنگ میں رنگین ہو جاتا ہے۔ اور یہ گویا خدا تعالیٰ کو اپنانے کی ایک نہایت ہی دلپذیر کوشش ہے جس سے خدا تعالیٰ اپنے بندے سے بے حد خوش ہو جاتا ہے۔ اور اسے اپنی قربت اور اپنی رحمت سے نوازتا ہے عبادت کرنے سے ہی دراصل انسان صحیح معنوں میں اپنی پیدائش کی غرض کے حصول میں کامیاب ہو جاتا ہے۔ جیسے اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔

وما خلقت الجن والانس الا لیعبدون

کہ میں نے جن و انس کو صرف اپنی عبادت کے لئے ہی پیدا کیا ہے۔ اور عبادت کرنے کا مطلب مکمل طور پر یہ ہے۔ کہ بندہ اپنے رب کی صفات کا مظہر بنے اس لئے صحیح عبادت الٰہی بھی وہی انسان کر پاتا ہے۔ جو کہ اپنی استعداد اور طاقت کے مطابق خدا تعالیٰ کی تمام صفات کو اپنے وجود میں ظاہر کرے اللہ تعالیٰ کی صفات کو ظاہر کرنے اور اپنانے کے لئے انسان اسلامی احکام کی پیروی کرتا ہے۔ لیکن اگر رمضان المبارک کی عبادت یعنی روزہ کا حکم نہ ہوتا۔ تو انسان پوری صفات کا مظہر نہ بن سکتا۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کی ایک صفت یہ ہے کہ وہ کھانے پینے کا محتاج نہیں۔ اور اسے بیوی کی بھی حاجت نہیں۔

اس لئے اگر انسان اس صفت الٰہی کا مظہر بن کے نہ دکھاتا تو اول تو اس کے ذمہ جو کام لگایا گیا تھا۔ وہ مکمل نہ ہوتا اور دوسرے خود قرآن مجید پر اعتراض وارد ہوتا کہ اس نے بعض ایسے احکام دیئے ہوئے ہیں جن کو ادا کرنے کا کوئی طریق نہیں بتایا ہوا۔ لہٰذا یہ کتاب کیسے مکمل اور کامل کہلانے کی حقدار ہے پس روزہ کی عبادت نے قرآن مجید کے دعوئے اکمال شریعت و اتمام نعمت کو پایہ ثبوت تک پہنچایا ہے۔ اس لئے یہ بھی رمضان المبارک کی ایک نہایت اعلیٰ فضیلت ہے کہ وہ شریعت اسلامیہ کے دعاوی کی صداقت کا ثبوت ہے۔

چنانچہ رمضان المبارک کی ایک یہ بھی خاص فضیلت ہے کہ اس مہینہ میں انسان کو ایک ایسی مبارک عبادت کی توفیق ملتی ہے جو کہ اس کی بخشش اور مغفرت کا تیر بہدف نسخہ ہے۔ یعنی نماز تہجد۔ یہ ایک ایسی بابرکت نماز ہے کہ رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ کہ خدا تعالیٰ کو نفلی نمازوں میں سے سب سے زیادہ پیارا نماز تہجد کی نماز ہے (بخاری)

بنزول ربنا تبارک وتعالیٰ کل لیلۃ الی السماء الدنیا حین یبقیٰ ثلث اللیل الآخر یقول من یدعونی فاستجیب لہ من یسألنی فاعطیہ من یستغفرنی فاغفر لہ

کہ ہمارا برکتوں والا اللہ بلند شان والا پروردگار ہر رات کو جب رات کا آخری تہائی حصہ ہوتا ہے تو آسمان دنیا کے قریب آ جاتا ہے اور پکار کر فرماتا ہے کہ کون ہے جو کوئی دعا مانگے میں اس کی دعا کو قبول کروں گا اور فرماتا ہے کہ کون ہے جو مجھ سے بخشش چاہے کہ میں اسے بخشوں گا۔ بلکہ سچ یہی ہے کہ وہ کمان جو رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ آسمان سے نازل ہوئی تھی۔ اور جس نے آپ کو آسمان کی بلند ترین چوٹیوں پر پہنچا دیا تھا وہ کمان اب بھی ہر رات دنیا کے قریبی آسمان پر لٹکتی ہے۔ مگر اس کا جھولا وہی مبارک لوگ جھولتے ہیں جو اس کے خیط نورانی (نورانی تانت) کو ڈھونڈ کر اس سے لٹک جاتے ہیں۔ اور وہ انہیں اوپر کھینچ لیتی ہے اس لئے جو شخص نماز تہجد کی حقیقت کو سمجھ جاتا ہے وہ اس کے بغیر قرار نہیں پاتا۔ اور اس کے لئے بے چین رہتا ہے تو واقعی ایسے شخص کے بارے میں ایک بزرگ نے خدا لگتی کہی ہے کہ ؎

ہر کہ پنہاں نظر بہ خوباں دارد

دیدہ را گفت کہ در علم نظر استاد است

کیونکہ یقیناً اس شخص نے دنیا سے چوری چھپے اپنے محبوب سے ایک بڑا کام طے کر لیا ہے اور اس کے محبوب نے اسے ملنے کا طریق بتا دیا ہے۔

یا ایھا المزمل قم اللیل الا قلیلا نصفہ او انقص منہ قلیلا او زد علیہ ورتل القرآن ترتیلا انا سنلقی علیک قولاً ثقیلا ان ناشئۃ . . .

مجالس انصار اللہ اور دینی علم کا حصول

آنحضرت صلعم فرماتے ہیں :-

طلب العلم فریضۃ علیٰ کل مسلم و مسلمۃ

کہ علم کا حصول ہر مسلمان مرد اور ہر مسلمان عورت کے لئے ضروری ہے۔ نیز آنجناب کا ارشاد ہے :

اطلبوا العلم ولو کان بالصین

کہ اے مسلمانو۔ علم کو حاصل کرو۔ خواہ تم کو چین جانا پڑے۔ گویا عرب سے عجم میں جا کر بھی علم پڑھنا پڑے۔ تو ایسا ضرور کرو ۔ نیز حضور نبی کریم صلعم فرماتے ہیں :-

اطلبوا العلم من المھد الی اللحد

کہ اے مسلمانو علم کو حاصل کرو۔ یعنی بچپن کے زمانہ سے لے کر لحد میں پڑنے تک اس مختصر نوٹ کے ذریعہ میں احباب انصار اللہ کو متوجہ کرنا چاہتا ہوں۔ کہ وہ رمضان المبارک کے بابرکت مہینہ سے فائدہ اٹھائیں۔ اور قرآن کریم اور دینی علوم کے حاصل کرنے کے لئے پوری توجہ دیں۔

قائد تعلیم انصار اللہ — ربوہ

مجلس انصار اللہ کراچی کا شاندار نمونہ

تعمیر فنڈ میں دو ہزار روپیہ کا عطیہ

انصار اللہ نے اپنی گذشتہ مجلس شوریٰ میں یہ فیصلہ کیا تھا کہ اس سال تعمیر کا کام مکمل کر دیا جائے۔ اور مجالس اس کے لئے سترہ ہزار روپے کی رقم جمع کر کے مرکز میں بھجوا دیں زعیم اعلیٰ مجلس کراچی کے ذمہ یہ فرض عائد کیا گیا تھا کہ وہ کراچی - سابق صوبہ سندھ اور سابق صوبہ بلوچستان سے سات ہزار روپے کی رقم وصول کریں۔ انہوں نے مجلس کراچی کی طرف سے دو ہزار روپے کی رقم پیش کر دی ہے۔ اور بقیہ حلقوں سے بھی رقم جمع کر کے بھجوانے کے لئے انتظام کر رہے ہیں۔ اس لئے مجلس کراچی کے عہدیداران خصوصاً اس مجلس کے زعیم اعلیٰ چوہدری عبدالحق صاحب ورک قابل شکریہ ہیں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء دوسری مجالس کو اپنی ذمہ داری کی طرف توجہ کرنی چاہیئے۔

قائد مال انصار اللہ مرکزیہ ربوہ

مجالس انصار اللہ بجٹ فارم بھجوائیں

جملہ مجالس انصار اللہ کو مرکز کی طرف سے بجٹ فارم بھجوائے جا چکے ہیں۔ مجالس کی طرف سے تکمیل کے بعد فارم واپس آ رہے ہیں۔ لیکن ابھی تک کئی مجالس ایسی ہیں جنہوں نے ابھی تک اس کام کو نہیں مکمل کیا۔ اس لئے ایسی مجالس کے عہدیداران سے گذارش ہے کہ وہ بہت جلد بجٹ فارم مکمل کر کے مرکز میں بھجوا دیں۔ اس کام میں اب مزید تاخیر نہ کی جائے۔

قائد مال انصار اللہ مرکزیہ — ربوہ

اعلان نکاح

مورخہ ۲۰/۲/۵۹ کو مکرم برادرم چوہدری نظام الدین صاحب ابن مہر اللہ دتہ صاحب آف ڈیروال کا نکاح چوہدری فضل احمد صاحب ۹۷/ب کی صاحبزادی ثریا کوثر صاحبہ کے ساتھ مبلغ ۔/۸۰۰/ آٹھ سو روپیہ حق مہر پر مکرم مولوی سید احمد علی صاحب نے مسجد فضل لائل پور میں پڑھا۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے بابرکت بنائے۔ اور باعث ثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

محمد شریف پہریدار حضرت مرزا بشیر احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ۔

ربوہ

ضلعوار گوشوارہ جدید وصایا

امراء و صدر صاحبان توجہ فرمائیں

اس سے قبل جدید وصایا کے دو گوشوارے اخبار الفضل مجریہ ۲۳ جولائی و ۲ دسمبر ۱۹۵۸ء میں ضلعوار تعداد کے لحاظ سے شائع کئے گئے ہیں ذیل میں تیسرا گوشوارہ شائع کیا جاتا ہے جو کہ یکم دسمبر ۱۹۵۸ء سے آخر فروری ۱۹۵۹ء تک تین ماہ کی ایسی وصایا پر مشتمل ہے جو ہر جہت سے مکمل ہو کر مجلس کارپرداز اور صدر انجمن احمدیہ سے منظور ہو چکی ہیں۔ ان کی تعداد صرف ۶۱ ہے۔ گویا یکم مئی ۵۸ء سے آخر فروری ۱۹۵۹ء تک دس ماہ کے عرصہ میں منظور شدہ وصایا کی کل تعداد ۴۶۳ بتفصیل ذیل ہے۔

ضلع	سابقہ تعداد وصایا	جدید وصایا	کل	ضلع	سابقہ تعداد وصایا	جدید وصایا	کل
ربوہ	۷۳	۹	۸۲	پشاور	۴	۱	۵
جھنگ	۷	-	۷	کوہاٹ	۱	-	۱
جہلم	۲	۲	۴	مردان	۲	-	۲
ڈیرہ غازیخاں	۳	۱	۴	بہاولپور	۹	-	۹
راولپنڈی	۶	-	۶	سکھر	۲	۱	۳
سرگودھا	۶	۳	۹	کوئٹہ	۹	-	۹
سیالکوٹ	۱۴	۵	۱۹	تھرپارکر	۲۱	۱	۲۲
شیخوپورہ	۸	۴	۱۲	حیدرآباد	۳	۱	۴
گوجرانوالہ	۱۳	۲	۱۵	رحیم یارخاں	۱۶	-	۶
گجرات	۱۰	۳	۱۳	میرپور	۲	-	۲
لاہور	۲۰	۹	۲۹	نوابشاہ	۱۶	-	۱۶
لائلپور	۱۵	۶	۲۱	کراچی	۱۹	۳	۲۲
منٹگمری	۱۰	۲	۱۲	مشرقی پاکستان	۶	۱	۷
ملتان	۱۱	۴	۱۵	مشرقی افریقہ	۲	۱	۳
مظفرگڑھ	۲	۱	۳	سیلون	-	۱	۱
کیمبلپور	۱	—	۱				
				میزان	۳۰۳	۶۱	۳۶۴

نوٹ :- غیر مکمل اور زیر تکمیل وصایا اس تعداد (۴۶۳) میں شامل نہیں ہیں۔ ایسی وصایا بعد تکمیل و منظوری آئندہ گوشوارہ میں درج ہوں گی۔ افسوس ہے کہ باوجود بار بار اعلان کرنے کے وصایا کو مکمل کر کے نہیں بھیجا جاتا۔ اور اس وجہ سے منظوری حاصل کرنے میں تاخیر ہو جاتی ہے۔ بیسیوں کی تعداد میں غیر مکمل وصایا اس وقت دفتر میں پڑی ہیں جن کی تکمیل کے لئے کوشش اور کارروائی کی جا رہی ہے۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ

ٹنڈر مطلوب ہیں !

جامعہ احمدیہ کی عمارت میں کھڑکیاں - دروازے اور روشندان کے لئے لکڑی کے کام کے ٹنڈر مطلوب ہیں۔ ٹنڈر حسب ذیل تفصیل کے ساتھ تین قسم کے ہوں

(۱) لیبر ریٹ فی مربع فٹ (۲) مع لکڑی دیار فی مربع فٹ

(۳) مع لکڑی کیل فی مربع فٹ۔

ٹنڈر بنام پرنسپل جامعہ احمدیہ ربوہ مورخہ ۳۰/۳/۵۹ تک پہنچ جانے چاہئیں۔

پرنسپل جامعہ احمدیہ

فیلڈ اسسٹنٹس ٹریننگ کورس

یہ یکسالہ کورس ۱۵/۴/۵۹ سے سرگودھا میں ہوگا۔ بمعہ نقول اسناد درخواستیں مشتمل برکوائف ذیل ۳۰/۳/۵۹ تک بنام ڈپٹی ڈائرکٹر ایگریکلچر راولپنڈی۔ نام - ولدیت - قابلیت عمر - ایڈریس -

شرط داخلہ میٹرک - انٹرویو ۱/۴/۵۹ کو ای - اے - ڈی - اے سرگودھا کے دفتر میں (پاکستان ٹائمز ۱۴/۳/۵۹)

ناظر تعلیم ربوہ

کھیلوں کی کسی تنظیم میں بے قاعدگی پر حکومت اس کا انتظام سنبھالے گی

زون 'بی' کے ناظم مارشل لا جنرل بختیار رانا نے حکم جاری کر دیا

لاہور ۱۷ مارچ۔ زون "بی" کے ناظم مارشل لا لیفٹیننٹ جنرل بختیار رانا نے آج ایک حکم نافذ کیا ہے۔ جس کے تحت کھیلوں سے متعلق اگر کسی تنظیم میں بے قاعدگیوں کا ارتکاب کیا جائے۔ تو اس تنظیم کا پورا انتظام صوبائی حکومت سنبھال سکے گی۔ اور اس کے لئے خیا ناظم یا انتظامی کمیٹی مقرر کر سکے گی۔

ناظم مارشل لا کا حکم حسب ذیل ہے:

میرے پاس یہ یقین کرنے کے اسباب موجود ہیں۔ کہ زون "بی" میں سپورٹس کی بعض تنظیموں نے بے قاعدگیوں کا ارتکاب کیا ہے اپنے اختیارات کو غلط طور پر استعمال کیا ہے یا اس طرح کام کیا ہے۔ جو کھیلوں کے مفاد کے منافی ہے۔ اس لئے میں حکم دیتا ہوں کہ صوبائی حکومت سرکاری گزٹ میں اعلان کے ذریعے کھیلوں کی کسی بھی تنظیم کا نظم و نسق سنبھال سکتی ہے۔ اور اس کا انتظام اپنی تحویل میں لے سکتی ہے۔ اور اس کے بعد

(الف) اس انجمن کی جنرل، ایگزیکٹو یا منیجنگ کمیٹی کے تمام ارکان اپنے عہدوں سے دست بردار ہو جائیں گے۔

(ب) وہ ناظم یا انتظامی کمیٹی جسے صوبائی حکومت منظور کرے۔ منیجنگ یا ایگزیکٹو کمیٹی کے تمام اختیارات استعمال اور فرائض ادا کرے گی یا اس کی طرف سے جاری کردہ ہدایات کے تحت تمام اختیارات استعمال اور فرائض ادا کئے جائیں گے۔ (ج) اس انجمن کی تمام املاک ناظم یا انتظامی کمیٹی جیسی بھی صورت ہو کی تحویل میں چلی جائے گی۔ اور (د) ناظم یا انتظامی کمیٹی جیسی بھی صورت ہو) اس انجمن کی جانب سے مقدمہ چلا سکتی ہے۔ یا اس پر مقدمہ چلایا جا سکتا ہے۔

پاکستانی روئی کی پانچ لاکھ گانٹھیں آسانی سے فروخت ہو جائیں گی

آزاد کشمیر اور تونسہ بیراج کے علاقے میں لمبے ریشے کی کپاس بونے کی تجویز

کراچی ۱۷ مارچ۔ مسٹر حفیظ الرحمٰن وزیر زراعت پاکستان نے مرکزی کاٹن کمیٹی کے بیسویں اجلاس میں اپنی صدارتی تقریر میں کہا کہ پاکستان کو اس سال روئی کی پانچ لاکھ فاضل گانٹھیں فروخت کرنے میں کوئی دشواری نہیں ہوگی

انہوں نے یہ اعلان بھی کیا کہ آزاد کشمیر اور تونسہ بیراج کے علاقے میں لمبے ریشے کی کپاس بونے کے سوال پر غور کیا جا رہا ہے۔

آپ نے کہا کہ مصری کپاس اور دیسی قسم کے ریشے والی دوسری اقسام کی کاشت کے تجربے بھی شروع کر دیئے۔ تحریک

بس اور ٹرک کے حادثہ میں دس افراد ہلاک

پشاور ۱۷ مارچ۔ گزشتہ ہفتہ کے روز ریاست دیر میں ایک مسافر بس اور ٹرک کے تصادم میں دس افراد کے ہلاک ہونے کی اطلاع ملی ہے۔ بتایا جاتا ہے یہ حادثہ ایک تنگ درہ میں ہوا۔ ٹرک پر باراتی لدا ہوا تھا بس کے دوسرے مسافر بھی شدید مجروح ہوئے ہیں۔ زخمیوں میں بس اور ٹرک کے ڈرائیور بھی شامل ہیں۔ اس سلسلہ میں مزید تفصیلات کا انتظار ہے۔

ایک اور افریشیائی کانفرنس

کراچی ۱۷ مارچ۔ مسٹر بندرا نائیکے وزیر اعظم لنکا نے کولمبو ملکوں (پاکستان۔ لنکا۔ بھارت برما اور انڈونیشیا) کو دعوت دی ہے کہ وہ مئی میں بمقام کولمبو منعقد ہونے والی افسروں کی کانفرنس میں اپنے نمائندے بھیجیں۔

سرحدی علاقوں سے ناپسندیدہ اشخاص نکال دیئے جائیں گے

لیفٹیننٹ جنرل بختیار رانا نے مارشل لا کا ضابطہ نافذ کر دیا

لاہور ۱۸ مارچ زون بی کے ناظم مارشل لاء لفٹننٹ جنرل بختیار رانا نے مغربی پاکستان اور بھارت کی مشترک سرحد سے پانچ میل کے اندر واقع علاقوں کے بارے میں مارشل لاء کے تحت ایک ضابطہ نافذ کیا ہے جو ضابطہ ۲۵ کہلاتا ہے اور جس کی غرض و غایت یہ ہے کہ سمگلنگ کے جرم مرتکبین یا ملک کے خلاف کسی قسم کی کارروائی کرنے والوں کو ناپسندیدہ قرار دیا جا سکتا ہے

اس ضابطے کے مطابق دو آدمیوں پر مشتمل ایک کمیٹی قائم کی جائے گی جو سمگلنگ یا کسی اور اقتصادی یا غیر اقتصادی اقدام کے ذریعے ملک کو نقصان پہنچانے والوں کی سرگرمیوں کا جائزہ لے گی۔ یہ کمیٹی مشتبہ اشخاص سے کہے گی کہ وہ اپنی غیر منقولہ جائداد کی فہرست پیش کریں۔ جو لوگ طلب کرنے کے باوجود غیر منقولہ جائداد کا گوشوارہ پیش نہیں کریں گے انہیں سات سال قید سخت کی سزا دی جا سکے گی۔ اس حکم کو عدالت میں چیلنج نہیں کیا جا سکے گا۔

کراچی میں نئی گودیوں کی تعمیر

کراچی ۱۸ مارچ - بندرگاہ کراچی کی زیر تعمیر گودیوں کی تکمیل پر چالیس لاکھ ٹن زیادہ سامان اتارا یا لادا جا سکے گا۔ سات برتھ دوبارہ تعمیر کئے جا چکے ہیں اور اب انہیں استعمال کیا جا رہا ہے باقی ماندہ چھ کے بارے میں توقع ہے کہ انہیں سال کے آخری حصے میں مکمل کیا جا سکے گا گودیوں کی تکمیل پر پندرہ کروڑ روپیہ صرف ہوگا یہ تعمیری کام ہالینڈ کی ایک فرم کو سونپا گیا ہے۔

پاکستان کھانڈ درآمد نہیں کرے گا

کراچی ۱۸ مارچ - معلوم ہوا ہے کہ پاکستان کھانڈ درآمد نہیں کرے گا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ پاکستان میں تیار ہونے والی کھانڈ کی مقدار کافی بڑھ گئی ہے۔ اس کے علاوہ پہلے سے درآمد شدہ کھانڈ کا ایک ذخیرہ بھی موجود ہے۔

پانی کے ترقیاتی منصوبوں کے لئے قرض

کراچی ۱۸ مارچ - پانی اور بجلی کے ترقیاتی ادارے کے صدر مسٹر غلام فاروق نے ایک بیان میں کہا ہے کہ پاکستان کو پانی کے ترقیاتی منصوبوں اور دیہی علاقوں تک بجلی پہنچانے کے منصوبوں کی تکمیل کے لئے عالمی بنک سے دو کروڑ نوے لاکھ ڈالر قرض ملے گا۔ آپ نے کہا کہ میں نے امریکہ کے قیام کے دنوں میں اس قرضے کو آخری شکل دی تھی۔ آپ نے کہا کہ امریکی افسروں کو ہماری ضروریات سے ہمدردی ہے۔ لیکن وہ ہمارے معاملات کو اچھی طرح جاننا چاہتے ہیں تاکہ امریکی عوام کو مطمئن کر سکیں۔ آپ نے اس توقع کا اظہار کیا کہ امریکہ پاکستان کی زرعی اور صنعتی ترقی میں اچھا خاصا سرمایہ لگائے گا۔

فولادی کارخانے کے متعلق ماہر کی رپورٹ

کراچی ۱۸ مارچ عالمی بنک کے ایک ماہر مسٹر آسٹن پندرہ اپریل کو پاکستان آئیں گے تاکہ حکومت پاکستان کو مجوزہ فولادی کارخانے کے اقتصادی اور ٹیکنیکل پہلوؤں کے بارے میں مشورہ دے سکیں وہ کسی وقت امریکہ کی سٹیل کارپوریشن کے صدر تھے۔ مسٹر شعیب وزیر مالیات نے بتایا ہے کہ حکومت پاکستان مسٹر آسٹن کی رپورٹ پر غور کرنے کے بعد فولادی کارخانے کے بارے میں کوئی فیصلہ کرے گی۔

تیز رفتار ریل کار سروس کی تردید

لاہور ۱۸ مارچ - نارتھ ویسٹرن ریلوے کے ایک پریس نوٹ میں ان خبروں کی تردید کی گئی ہے کہ لاہور اور لائلپور کے درمیان ایک تیز رفتار ریل کار سروس جاری کی جائے گی جو ۸۳ میل کا یہ فاصلہ ڈیڑھ گھنٹہ میں طے کرے گی۔ پریس نوٹ میں مزید کہا گیا ہے کہ ایسی کوئی تجویز ریلوے انتظامیہ کے زیر غور ہے اور نہ ہی اتنے مختصر وقت میں یہ فاصلہ طے کرنا عملی طور پر ممکن ہے۔

درخواست دعا

خاکسار کچھ عرصے سے چند ایک مالی و ذہنی پریشانیوں میں مبتلا ہے۔ احباب جماعت سے عاجزانہ درخواست دعا ہے۔

(شیخ نذیر احمد فیض ربوہ)

دیہی آبادی کی طبی امداد کے نئے منصوبے

حیدرآباد ۱۷ مارچ - پاکستان کے وزیر صحت لیفٹیننٹ جنرل ڈبلیو اے برکی نے ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ حکومت ملک کے دونوں حصوں کی دیہی آبادی کو طبی سہولتیں مہیا کرنے کے لئے ایک دو مہینے کے اندر ایک بڑے منصوبے پر عملدرآمد شروع کر دے گی۔

آپ نے کہا کہ اس منصوبے پر ترقی دیہات کی انتظامیہ کے ساتھ مل کر عمل کیا جائے گا۔ اس کے تحت دونوں صوبوں کے متعدد ترقیاتی علاقے منتخب کئے جائیں گے اور ہر علاقہ میں صحت کے دو مرکز قائم کئے جائیں گے۔ ان میں سے ہر ایک کی آبادی ایک لاکھ ہوگی۔

آئین کے متعلق اپنی ذاتی رائے ظاہر کرتے ہوئے جنرل برکی نے کہا کہ ملک کے عوام خود یہ فیصلہ کریں گے کہ کیسا آئین چاہتے ہیں مگر ایسا صرف اس وقت ہوگا جب ملک کو مستحکم بنیادوں پر استوار کر دیا جائے گا۔ ہم آئین کی تیاری اسی وقت شروع کریں گے جب دوسری دشواریاں دور کر دی جائیں گی اور ملک کی جڑیں پوری طرح مضبوط ہو جائیں گی۔

آپ نے کہا کہ ملک کو موزوں وقت پر ایک قابل عمل آئین مل جائے گا۔ اس کے ساتھ ہی آپ نے اس امر کی طرف اشارہ کیا کہ موجودہ حکومت ملک کے عوام کا معیار زندگی بلند کرنے کی ہر امکانی کوشش کر رہی ہے۔ جنرل برکی نے کہا پرانی حکومتوں کی طرح ہم جھوٹے وعدے نہیں کرنا چاہتے ہم اپنا ہر وعدہ پورا بھی کرنا چاہتے ہیں۔

مجلس علمی کے زیر اہتمام
ایک مقالہ

ربوہ ۱۸ مارچ کل مورخہ ۱۹ مارچ ۱۹۵۹ء بروز جمعرات بوقت سوا گیارہ بجے دن مجلس علمی جامعہ احمدیہ کا اجلاس ہو رہا ہے۔ جس میں مسعود احمد صاحب دہلوی "خبر کی تخلیق اور اس کے مختلف مراحل" کے موضوع پر ایک مقالہ پڑھیں گے۔ مقامی احباب سے شرکت کی درخواست ہے۔

سیکرٹری مجلس علمی
جامعہ احمدیہ ربوہ